Popular Front of India
+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۷/مارچ ۲۰۲۰

نئی دہلی

پاپولرفرنٹ کی میڈیا اداروں سے اپیل؛
ایمانداری سے کھڑے ہوں اور اطلاعات پر ناکہ بندی کی مخالفت کریں

پاپولرفرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین او ایم اے سلام نے میڈیا کو جاری اپنے ایک بیان میں دو ملیالم نیوز چینلوں - ایشیا نیوز اور میڈیا وَن - پر شمال مشرقی دہلی کے مسلم مخالف نسل کشی کو دکھانے کی وجہ سے نریندر مودی حکومت کے ذریعہ ۴۸/گھنٹے تک پابندی لگائے جانے کے عمل کو جمہوریت کے چوتھے اور اہم ستون اور آئین ہند میں دی گئی اظہار رائے کی آزادی پر کھلا حملہ قرار دیا ہے۔

اس حکمنامے میں وزارت برائے نشر و اطلاعات نے کہا ہے کہ دونوں چینلوں نے ۲۵/فروری کو ہوئے تشدد کو اس انداز سے دکھایا ہے، جس میں ''عبادتگاہوں پر حملے کو اجاگر کیا گیا ہے اور ایک خاص فرقے کی طرفداری کی گئی ہے۔'' او ایم اے سلام نے اس عمل کو ان مرئی میڈیا کو خوفزدہ کرنے کا ایک طریقہ بتایا ہے جو آج بھی آر ایس ایس - بی جے پی اور ان کی حکومتوں کی غلط حرکتوں پر آزادانہ اور تنقیدی طریقے سے صحافتی خدمات انجام دینے کی جرأت کرتی ہیں۔ وزارت برائے نشر و اطلاعات اب تک کہاں سوئی ہوئی تھی جب بیشتر ہندی اور انگریزی 'گودی میڈیا' لگاتار مذہبی اقلیتوں، ان کی کوششوں، تنظیموں اور لیڈران کے خلاف زہر اگل رہی تھیں۔ مرکزی حکومت جنوبی ہند کے مقامی میڈیا گھرانوں کو خاص طور سے نشانہ بنا رہی ہے، کیونکہ وہ ہندوستان کے دیگر علاقوں کے میڈیا گھرانوں کے مقابلے اپنی آزادی کا پوری ایمانداری سے استعمال کرتے ہیں۔ اس سے پہلے مرکزی حکومت اور اس کے بعد ریاستی حکومت نے مسلسل کئی سالوں تک ملیالم روزنامہ 'تیجس' کو اشتہار دینے سے انکار کر دیا تھا اور بالآخر وہ روزنامہ بند ہو گیا۔ لیکن اس ظالمانہ عمل کے خلاف صرف گنی چنی میڈیا نے ہی تھوڑی آواز بلند کی تھی۔

او ایم اے سلام نے کہا کہ بھاگوت - مودی - شاہ کی حکومت میں وزارت برائے نشر و اطلاعات آج اطلاعات پر ناکہ بندی کی وزارت بن گئی ہے۔ انہوں نے ایشیا نیوز اور میڈیا ون کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا، جنہیں موجودہ تاناشاہی حکومت کے ذریعہ نشانہ بنایا گیا ہے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولرفرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی